بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جیا نے یہ ناول (تیرا میرا عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (تیرا میرا عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine)کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

"شکر ہے شاعری کمپیٹیشن کے بعد سردی کی چھٹیاں ملیں گی اور دھند باجی کا جتنا شکر کرو کم ہے "سموسہ چٹنی میں ڈبوتے ہوئے صبا مزے سے بولی-

"ہاں بلکل پڑھ پڑھ کے تو میرا دماغ چھچھڑوں کیطرح چڑچڑا اور پائے کی طرح گل گیا ہے" ماہی ہو اور بکواس نہ ہو نا ممکن ہے-

"ہاہاہاہا.....میں تو خوب نیند پوری کروں گی وااااؤ" نیند کی دیوانی جیا نے کہا-

"مجھے تو جاب کی فکر ہے کہ کون سی آرٹس کمپنی مجھے سلیکٹ کرے گی پتہ نہیں میں سلیکٹ ہونگی بھی یا نہیں" ماہ کو ابھی سے جاب کی فکر ہونے لگی-

"او قسم سے خدا کا خوف کرو ابھی ہماری اسٹڈی کمپلیٹ ہونے میں کافی ٹائم ہے so chill" صبا نے بے فکری سے کہا جب کے ماہ کی شکل پہ ابھی بھی بارہ بجے تھے-

"چشمش ہمیں کوئی جاب کے لیے منع نہیں کر سکتا" ماہی نے کالر اوپر اٹھاتے ہوئے ماہ سے کہا
-

"ہاں ہمیں مل جائے گی جاب پر تمہارے جیسے چڑ چڑے اور گلے ہوئے دماغ والی کو کوئی جاب نہیں دے گا" جیا نے صبا کو آنکھ مارتے ہوئے ماہی سے کہا۔

"ایسے کیسے نہیں دے گا دانت توڑ دو نگی اسکے" ماہی نے بازو اوپر چڑھاتے ہوئے کہا۔

"ہاں کوئی پاگل ہی دے گا" جیا نے مذاق سے کہا۔

"اچھا مطلب مجھے نہیں دیں گے اور تمہیں دے دیں گے" ماہی نے جیا کو گھورتے ہوئے کہا۔

"ہاں میں ماشاء اللہ سے لائق ہی بہت ہوں کے مجھے کوئی بھی جاب دے دے" جیا نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

"اچھا بیٹا پھر میرا چیلنج ہے ان چھٹیوں میں جاب ڈھونڈ کر دکھاؤ تم" ماہی نے اس دفعہ غصے میں کہا تو جیا کے ساتھ صبا اور ماہی کو مذاق سیریس ہوتا دکھائی دیا۔

"ماہی میں مذاق کر رہی تھی میری جان سوری اگر تم ہرٹ ہوئی ہو تو" جیا نے ماہی کو بتاتے ہوئے ایکسکیوز کیا وہ ایسی ہی تھی اپنی غلطی ہوتی تو فوراً اعتراف کر کے معافی مانگتی۔

New Era Magazine

"ہاں ماہی جیا نے بس مذاق کیا تھا تم غصہ نہ ہو" صبا نے اپنی بچپن کی سہیلی کا ساتھ دیتے ہوئے کہا۔

"افففف ہاہاہاہا توبہ شکلیں دیکھو تم لوگ اپنی اور چشمش تو جیسے بس ابھی رو پڑے گی ہاہاہا میری نالائقو مجھے پتہ ہے میں کون سا سیریس تھی افف شکلیں" ماہی نے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے کہا تو جیا نے اسے دھموکا اور صبا نے اپنا بیگ مارا تو وہ کراہ کر رہ گئی اور پھر چاروں کے قہقہے کینٹین میں گونجے اور وہاں موجود سٹوڈنٹس کو ان کی دماغی حالت پر شبہ ہوا۔

"ویسے میں جاب کی ٹرائے کر سکتی ہوں اس طرح چھٹیاں بھی گزر جائیں گی" جیا نے سنبھلتے ہوئے کہا۔

"یار میں مذاق کر رہی تھی بس" اس دفعہ ماہی نے کہا۔

"ہاں پر ایکسپیرینس ہو جائے گا اور کم سے کم باہر تو نکلوں گی ورنہ اماں نے مجھے گھر کے کام اور خاص طور پر برتن دھونے میں لگا دینا ہے اور میرے گھر میں بچوں سے لے کر بوڑھے تک ہر

کوئی چائے کا شیدائی ہے میں کپ دھو دھو کر پاگل نہیں ہونا چاہتی" جیا نے دہائی دیتے ہوئے معصومیت سے کہا۔

"اگر تم یہی چاہتی ہو تو done اگر تم جیتی تو تم سب کو میں بڑے ہوٹل میں کھانا کھلاؤں گی اور اگر میں جیتی تو تم کھانا کھلانا کہو کیسا ہے" کنجوس ماہی نے پلین ترتیب دیتے ہوئے جیا سے پوچھا۔

"ارے واہ done پھر تو میں ضرور جیتوں گی آخر تم کھانا کھلاؤ گی" جیا نے مسکرا کر چیلنج قبول کرتے ہوئے کہا۔

"اووہ چار دن بعد ہارون کی گرینڈ برتھ ڈے پارٹی ہے تم سب بھی آنا پہلے ہی بتا رہی ہوں کوئی بہانہ نہیں ok" جیا نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے خالیفہ کے بیٹے کا بتایا۔

"ہائے ے ے ے یار مینیو میں کیا کیا ہو گا" ندیدی ماہی کے منہ میں پانی بھر آیا۔

"واللہ بھوکی جب آؤ گی دیکھ لینا ابھی مجھے خود نہیں پتہ" جیا نے ہنستے ہوئے بتایا اور پھر وہ چاروں ندیدیوں کی طرح سموسوں پر ٹوٹ پڑیں۔

بٹ ولا کے ہال میں گھر کے سب فرد بیٹھے ڈرائے فروٹس اور چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے-سب بچے آپس میں کھیل رہے تھے،نوجوان لڑکے کرکٹ پر تبصرہ کر رہے تھے،لڑکیاں ہارون کی گرینڈ پارٹی میں پہننے والے کپڑوں پر ایک دوسرے کو مشوروں سے نوازر ہی تھیں،سب بڑے پارٹی کہاں اور کس وقت رکھنی ہے پر بحث کر رہے تھے اور جیا ہارون کو گود میں بٹھائے یہ سوچ رہی تھی کے جاب کے سلسلے میں کیسے بات شروع کرے-

"اااا....بابا میں جاب کرنا چاہتی ہوں" جیا نے حاکم بٹ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا-

"لو یہ کوئی وقت ہے ایسی بات کرنے کا" فارینہ پھوپو نے ٹانگ اڑانا لازمی سمجھا-

"جی پھوپو...وقت کو بلکل بھی برا نہیں لگے گا" جیا نے دانت پیستے ہوئے کہا-

"بیٹا جی آپ کو جاب کا خیال کیسے آ گیا" اس سے پہلے تلخ کلامی ہوتی حاکم بٹ نے جیا کو مخاطب کیا تو فارینہ اپنا سا منہ لے کر رہ گئیں-

"بس ایسے ہی بیٹھے بٹھائے کچھ نیا کرنے کا سوچ لیا" جیا نے بتایا۔

"کوئی ضرورت نہیں فضول کام کرنے کی گھر بیٹھ کر گھر داری بھی سیکھو" نازنین نے صاف منع کرتے ہوئے کہا۔

"داداجان دیکھیں نہ اماں کو پلیز مجھے کرنی ہے جاب ایکسپیرینس کے لئے" جیا نے منہ پھلا کر داداجان کا سہارا لیا۔

"لیکن جاب مینج کیسے کرے گی پتر" داداجان نے نیم رضامندی سے کہا تو جیا نے مسکرا کر نازنین کو دیکھا جو اسے گھور کر دیکھ رہی تھیں اور پھوپو بھی چپ تھیں چاہے جتنے بھی طنز کے تیر چلا لیں اباجان کے سامنے سب کی زبان تالو سے چپک جاتی تھی۔

"وہ مجھ پر چھوڑ دیں بس اجازت دے دیں" جیا نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا
-

New Era Magazine

"لو اب گھر کی لڑکیاں باہر جا مردوں کے ساتھ مل کر دو دو ٹکے کی نوکریاں کریں گی بی بی ہمارے گھر میں ایسی بے حیائی نہیں ہوتی ہے" فارینہ پھوپو نے ابا جان کو نیم رضامند ہوتا دیکھ کر نخوت سے کہا۔

"فارینہ یہ کیا بات کی ہے تم نے مجھے اپنی بچی پر بھروسہ ہے اور جاب کا شوق ہے اسے پورا کرنے دو تجربہ ہو جائیگا تو کل کو باپ کے ساتھ ہاتھ بٹائے گی" ابا جی نے سخت لہجے میں کہا تو جہاں پھوپو کی زبان گوند سے چپکی وہیں جیا خوشی سے ہارون سمیت ابا جی کی طرف بڑھی۔

"واؤوووو میری جاااان مجھے پتہ تھا کہ آپ ضرور اجازت دے دیں گے" جیا کے ایسے کہنے پر سب کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی اور دادا جان اپنی پوتی کا چہرہ دیکھ رہے تھے جو خوشی سے دمک رہا تھا۔

صداقت بٹ کو جیا بہت عزیز تھی ایک تو وہ ان کے فرمانبردار بیٹے حاکم کو منتوں مرادوں سے ملنے والی پہلی اولاد تھی دوسرا اپنے تایا عالم بٹ کی طرح من موجی، مست مگن ٹائپ تھی۔ کبھی کبھی وہ سوچتے کے کاش عالم بٹ ان سے معافی مانگ لیتے تو وہ دل بڑا کر کے انہیں گلے سے لگا دیتے پر معافی تو دور انہوں نے بات تک نہ کی تھی اور یہی بات انہیں تکلیف دیتی تھی۔

New Era Magazine

"میں ابھی اپنی شیطانوں (سہیلیوں) کو یہ خبر بتاتی ہوں" وہ ہارون کو دادا جان کی گود میں بٹھاتے ہوئے بولی۔

"لیکن پتر اگر مجھے لگا کے تم سے پڑھائی اور جاب مینج نہیں ہو رہی تو جاب چھڑوا دونگا سمجھی" دادا جان نے جاتی ہوئی جیا سے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور سب دوبارہ اپنے اپنے موضوعات پر بحث شروع کر چکے تھے جبکہ اپنے کمرے میں جاتی جیا حاکم بٹ کے پاس آئی۔

"بابا آپ بتائیں کیا میں جاب کر لوں" جیا نے حاکم بٹ کے کان میں کہا۔

"بیٹا ابا جان نے اجازت تو دے دی ہے" حاکم بٹ نے مسکرا کر کہا وہ سمجھ گئے تھے کہ وہ کیا پوچھنا چاہ رہی ہے۔

"جی بابا آپ کے ابا جان نے اجازت دی ہے پر میں نے اپنے بابا سے بھی تو پوچھنا ہے نہ" جیا نے فرمانبرداری سے کہا تو وہ مسکرا دیے۔

"اچھا اور اگر میں منع کر دوں تو" حاکم بٹ نے پوچھا۔

"تو... تو میں دادا جان کو بولوں گی کہ اب میرا موڈ بدل گیا ہے اور مجھے جاب نہیں کرنی" جیا نے سعادت مندی سے کہا تو حاکم بٹ کو اس پہ بے انتہا پیار آیا وہ جانتے تھے کہ اگر وہ منع کریں گے تو وہ دوبارہ نہیں کہے گی پر وہ باپ تھے بیٹی کے چہرے پہ خوشی دیکھ چکے تھے۔

"مجھے بتا دینا کس جگہ انٹرویو ہے میں چھوڑ آؤں گا" حاکم بٹ نے جیا کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا تو وہ مسکراتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

"قسم کھا کے کہو یارا" صبا نے حیرانگی سے پوچھا۔

"ہاں تمہارے گبر جیسے دادا نے سچ میں تمہیں اجازت دے دی کیا" ماہی نے بھی حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

"ماہی کی بچی خبردار اگر میرے دادا جان کے بارے میں بکواس لفظ استعمال کئے تو" جیا نے ماہی کو وارن کرتے ہوئے کہا۔

"میرا مطلب تھا کے تمہارے دادا کتنے رعب والے ہیں نہ اسلئے" ماہی نے منمناتے ہوئے کہا
-

"ہاں تو رعب دار ہونے کا مطلب یہ تو نہیں کے مجھے جاب نہ کرنے دیں انفیکٹ دادا جان نے نہ کبھی پڑھائی سے روکا نہ اب مجھے کام کرنے سے روکا ہے" جیا نے فخر سے بتاتے ہوئے کہا-

"جیا کہاں پر جاب ڈھونڈو گی یار" صبا کو سہیلی کی فکر ستائی-

"شاعری کمپیٹیشن کے بعد ڈھونڈوں گی" جیا نے گویا ناک سے مکھی اڑائی-

"یہ ماہی ہی تیاری کرے کمپیٹیشن کی اس چوّل نے ہی ہماری مرضی کے خلاف نام لکھوایا ہے" صبا نے ماہی پر طنز کرتے ہوئے کہا-

"ہائے ےے ایسے تو نہ بولو صبا یار تم اتنی اچھی سنگر اور شاعرہ ہو سوچو ہار گئے تو بے عزتی ہو گی ہماری" ماہی نے دہائیاں دیتے ہوئے صبا سے کہا کیوں کہ ان کے گروپ میں صبا کو شاعری

New Era Magazine

آتی تھی اوراس کی آواز کمال کی تھی کبھی کبھی جیا بھی صبا کے ساتھ مل کرانہیں گانے سناتی تھیں۔

"سارا ملبہ صبا پہ ڈال دو تم بس......خود بھی کچھ یاد کرلو" جیا نے ماہی کو گھڑکتے ہوئے کہا۔

"ارے میں نے پورے چھ گھنٹے لگا کر شعر یاد کئے ہیں سنو شعر پیشِ خدمت ہے۔

نہ گرمی میں چین

نہ سردی میں چین

ط ظ ع غ...ط ظ ع غ

ماہی کے چپ ہونے کی دیر تھی کہ جیا اور صبا کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"واللہ افففف تم یہ ہاہاہاہاایسے شعر پڑھو گی" جیا نے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے کہا۔

"میڈم شاعری کمپیٹیشن ہے یہ کامیڈی نہیں" صبا بامشکل ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولی تو ماہی بھی ہنس دی ابھی ماہی اور بھی شعر وشاعری کرتی پر عروج اور نبیحہ چچی کو آتا دیکھ جیا نے دونوں سے الوداعی کلمات کہتے ہوئے کانفرنس کال بند کر دی تھی۔

"جیا سونے تو نہیں لگی" نبیحہ نے پوچھا-

"ارے کہاں کوئی چچی میں اور جلدی سوؤں ایسا کبھی ہوا ہے کیا" جیا نے مسکراتے ہوئے کہا-

"اور جلدی اٹھ جاؤ ایسا بھی کبھی نہیں ہوا" عروج نے لقمہ دیتے ہوئے کہا تو وہ ہنس دی-

جیا کی اپنی سب چچیوں سے خوب بنتی تھی اور ہنسی مذاق بھی خوب ہوتا تھا-

"ہاں میں ایسا چاہتی بھی نہیں سونا تو میرا پسندیدہ مشغلہ ہے" جیا نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھتے ہوئے کہا تو نبیحہ اور عروج مسکرادیں-

"اچھا کل کب تک آؤ گی یونی سے یہ کپڑوں کی کٹنگ کرنی ہے ہارون کی پارٹی کے لئے" نبیحہ نے جیا سے پوچھا-

جیا نے فارغ وقت میں سلائی کے کورسز کئے تھے اور اب وہ کپڑے سلائی کرنے میں ماہر ہو گئی تھی جب بھی فنکشن وغیرہ ہوتے وہ اور نبیحہ مل کر کٹنگ اور سلائی کرتیں اور عروج سب کے ماپ لیتیں اور ڈیزائن نوٹ کرتیں تھیں-

New Era Magazine

"جی کل نہیں پرسوں میں فری ہوں بلکل ویسے بھی آج کل کمپیٹیشنز کی تیاریاں ہو رہی ہیں "جیا نے بتایا اور پھر تینوں کپڑوں کو ڈسکس کرنے میں لگ گئیں۔

اس نے ہمیشہ کی طرح صبح اٹھ کر فجر کی نماز ادا کی اور جاگنگ کے لئے نکل گیا۔ایک گھنٹے بعد واپس آ کر شاور لیا اور ڈارک بلیو پینٹ کوٹ میں تیار ہو کر نیچے چلا گیا جہاں زرمین اور ایمان ناشتہ لگا رہی تھیں اور مزنیٰ منزہ اپنی باتوں میں مگن تھیں۔

"السلام علیکم "شاہ نے سب کو سلام کیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

"بھائی آپ کتنی دیر بعد ہمارے ساتھ ناشتہ کرنے والے ہیں "مزنیٰ نے ناراض ہوتے ہوئے شاہ سے کہا۔

"ہاں بھائی آپ تو عید کا چاند ہی ہو گئے ہیں "منزہ نے منہ بنا کر کہا تو وہ ہلکے سے ہنس دیا۔

"بیٹا میں بزی ہوتا ہوں پر آج دیکھو میں آپ سب کے ساتھ ناشتہ کرنے آگیا ہوں "شاہ نے ان کو پچکارتے ہوئے کہا اور ناشتہ کرنے لگا-

"ابو کو تو آنے دو مصطفیٰ "زرمین نے شاہ کو ناشتہ کرتے دیکھ ٹوکا-

"امی مجھے دیر ہو رہی ہے جلدی جانا ہے "شاہ سپاٹ لہجے میں کہتے ہوئے دوبارہ ناشتے میں مصروف ہو گیا جب کے ہال میں داخل ہوتے عالم بٹ شاہ کی بات سن چکے تھے-

"تو جناب ادھر آنے کا تکلف کرنے کی کیا ضرورت تھی "عالم بٹ نے طنز کرتے ہوئے کہا-

"میں آنا بھی ن.... میری ضروری میٹنگ ہے بس اس لیئے "شاہ اور بھی کچھ بولتا پر امی کی ملتجی نظروں کو دیکھتے ہوئے بات بدل گیا-

"بھائی آپ نے ہمیں گفٹ نہیں دیا "منزہ نے شاہ سے شکایت کرتے ہوئے کہا-

"گفٹ..."شاہ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا-

New Era Magazine

"جی بھائی ہم دونوں نے کوئز کمپیٹیشن جیتا تھا ایک ویک پہلے" مزنیٰ نے شاہ کی سوالیہ نظروں کا جواب دیکھتے ہوئے کہا۔

"گھر میں دلچسپی ہو تو کچھ پتہ چلے نہ تمہیں" عالم بٹ نے شاہ کو دیکھتے ہوئے طنز کیا۔

"ہہہہ گھر... گھر میں جو کچھ ہوتا ہے مجھے سب کا علم ہے" شاہ نے آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا۔

"ہاں کیسے پتہ نہیں ہو گا کان جو بھرتی رہتی ہے تمہاری ماں تمہارے" عالم بٹ نے غصے سے کہا۔

"میری امی کے بارے میں کچھ مت کہیئں گا میری آنکھیں اور کان دونوں کھلے ہیں آپ جو زیادتیاں شروع سے کرتے آرہے ہیں سب جانتا ہوں میں" شاہ نے عالم بٹ کو دیکھتے ہوئے تلخی سے کہا تو ایک پل کو وہ نظریں چرا لیں پھر سنبھل کر بولے۔

"کیا زیادتی کی ہے میں نے بتاؤ میں بھی تو سنو" عالم بٹ نے تیز لہجہ اپناتے ہوئے استفار کیا۔

New Era Magazine

"کوئی ایک زیادتی کی ہو تو بتاؤں ہہہہ رہنے دیں آپ سچ کڑوا ہوتا ہے اور آپ آئینہ نہ دیکھ پائیں گے "شاہ نے براہ راست عالم بٹ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے تلخی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مصطفیٰ...مت بھولو کے تمہارا باپ ہوں میں "عالم بٹ طیش کے عالم میں بولے۔

"میں نہیں بھولوں گا کہ آپ میرے باپ ہیں پر آپ یہ بات ضرور بھول چکے ہیں "شاہ نے اونچی آواز میں کہتے ہوئے کار کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا۔

اس کے جانے کے بعد عالم بٹ نے غصے سے میز پر ہاتھ مارا تو گلاس نیچے گر کر کرچی کرچی ہو گیا اور ہال سے باہر نکل گئے جبکہ زمین کو گلاس کے ٹوٹے شیشے اپنے دل میں پیوست ہوتے محسوس ہو رہے تھے آج انہیں لگ رہا تھا کہ ان کا صبر انہی کی طرح بکھر رہا ہے۔

New Era Magazine

وہ چاروں شاعری کمپیٹیشن جیتنے کی خوشی سیلبریٹ کرنے ریسٹورنٹ میں بیٹھیں بریانی پر رائتہ ڈالے کھانے اور کوکا کولا پینے میں مصروف تھیں۔

"اف اتنی مرچیں ہیں میرے تو ناک سے بھی پانی نکل رہا ہے" ماہ نے برستی آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا پر جیا اور صبا ہنوز کھانے میں مصروف تھیں جیسے کھانے سے زیادہ ضروری کوئی کام ہی نہ ہو۔

"ہائے مرجانوں نے اتنی مرچیں ڈالیں ہیں افف بعد میں ہلکا ہونے میں کتنی تکلیف ہوگی" ماہی نے ناک صاف کرتے ہوئے کہا تو کوک پیتی صبا کو اچھو لگ گیا۔

"بکواس جتنی مرضی کروالو اس عورت سے" جیا نے صبا کی کمر تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

"اے عورت کس کوب.." ماہی کی زبان کو آنے والی فون کال نے روکا تو وہ اٹھ کر سائیڈ پر چلی گئی جیسے ہی وہ کال کٹ کر کے مڑنے لگی اسے بلیک کرولا نظر آئی ماہی گاڑیوں کی دیوانی تھی اس لیئے رک کر کار دیکھنے لگی جس میں سے شاندار سا بندہ نکلا جسکو ماہی نے سرسری سا دیکھا اور کار دیکھنے لگی پھر چند منٹ بعد ماتھے پہ ہاتھ مارتے اندر کی جانب بڑھ گئی۔

New Era Magazine

"کہاں رہ گئی تھی تم چلو اب گھر بھی جانا ہے" ماہی کو آتے دیکھ جیا نے کہا اور ٹرافی ہاتھ میں لیئے باہر نکل آئیں۔

"ہائے کتنا حسین موسم ہے نہ" صبا نے دونوں بازو پھیلا کر کہا۔

"ہاں اچھا ہے پر سردی بھی بہت ہے" ماہ نے کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کوٹ کی جیب میں ڈال لیں۔

"ارے واہ یہ کار یہاں ہے" ماہی نے خوش ہو کر کہتے ہوئے ہاتھ کر اشارے سے ان سب کو متوجہ کیا۔

"ارے ہاں ہے تو اچھی آؤ تصویریں لیتے ہیں" جیا نے کہتے ہوئے کار کی جانب قدم بڑھا دیے جو کسی کمپنی کی بلڈنگ کے سامنے کھڑی تھی پر سڑک سنسان تھی تو وہ سب اس کے پیچھے چل دیں۔

"یہ ٹرافی سمیت لو پک اور صبا کی بچی تم بھی آؤ نہ" پوز بناتی جیا نے صبا سے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلا کر منع کر دیا۔

"بور بندی ہہہہہ ماہی تم آؤ جی" جیا نے صبا کو لقب سے نوازتے ہوئے ماہی کو بلایا تو وہ گولی کی سپیڈ سے اس کے پاس آئی اور دونوں کار اور ٹرافی سمیت تصویریں لینے لگیں۔

"بس بھی کرو شام ہو گئی ہے اب کیا رات کار پہ گزارنے کا ارادہ ہے" صبا جو کب سے دونوں کو تصویریں بناتا دیکھ رہی تھی چڑ کر بولی۔

"ہاں آ رہے ہیں بس لاسٹ" ماہی نے جیا کو کھینچتے ہوئے فٹ سے ایک تصویر لی اور جیا جو توازن برقرار نہ رکھ پائی اور ٹرافی سمیت کار کے فرنٹ شیشے پہ گری تو وہ تینوں اسکی طرف بڑھیں۔

"جیا ٹھیک ہو تم" صبا نے اسے سیدھا کرتے ہوئے فکرمندی سے جیا کو دیکھتے پوچھا۔

"ہاں ٹھیک ہوں میں" جیا نے مسکرا کر انہیں جواب دیا جبکہ بازو کے بل گرنے سے اسے شدید درد ہو رہی تھی پر وہ انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

New Era Magazine

"چلو چلیں اب اندھیرا ہونے والا ہے" ماہی نے کہا تو وہ تینوں مڑیں اور انہوں نے ساکت کھڑی ماہ کو دیکھا-

"اے بے بھوت دیکھ لیا ہے کیا جو جام ہو گئی ہو" ماہی نے ماہ سے پوچھا انہوں نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو وہ تینوں آنکھیں کھولیں کار کو دیکھ رہی تھیں جس کے فرنٹ شیشے پہ نقش و نگار بنے تھے-

"یہ کیا ہو گیا ہائے اللہ اب کیا ہو گا قسم سے جیا مر گئے" صبا نے ڈرتے ہوئے کہا-

"اب صرف ایک کام ہو سکتا ہے" جیا نے ہونٹوں پر زبان پھیر کر کہا تو ان تینوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا-

"بھاگووووو" جیا نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے زور سے کہا اور دوسری طرف بھاگی جبکہ پہلے تو وہ دونوں اسے ہونقوں طرح دیکھتی رہیں پھر بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے ہو لیں-

"شکر کسی نے نہیں دیکھا" مین روڈ پر آتے ہوئے جیا نے سانس لیتے ہوئے کہا-

"ہائے رے سارا کھایا پیا ہضم ہو گیا اب گھر پہنچنے تک دوبارہ بھوک لگ جائے گی" ندیدی ماہی نے کہا۔

"تمہیں بس ٹھوسنے کی پڑی رہتی ہے موٹو" صبا نے تپ کر اسکے صحت مند جسم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"موٹو کسے کہا" ماہی کو صبا کا موٹو کہنا ہضم نہ ہوا۔

"ہاں ایک تو اتنا بھاگنا پڑا اوپر سے اسکی بکواس سنو" صبا نے دوبارہ کہا۔

"اچھا بس اب لڑنا مت تم دونوں پلیز" جیا نے دونوں کو کہا اور اپنے بال ٹھیک کرنے لگی جو کھل کر بکھر گئے تھے۔

"جیا تمہارا ایئر رنگ کدھر ہے" اس بار پوچھنے والی ماہ تھی۔

"اووپتہ نہیں کہاں گیا" جیا پریشانی سے کہتے ہوئے بولی اور ادھر ادھر ڈھونڈنے لگی۔

New Era Magazine

"چلو کوئی نہیں اور لے لینا" ماہی نے ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا۔

"نہیں وہ بابا جان نے مجھے میری نویں سالگرہ پر دیا تھا گیارہ سال سے میرے پاس تھا اب اچانک پتہ نہیں کدھر گیا" جیا نے اداس لہجے میں کہا۔

"چلو پریشان نہ ہو اب" صبا نے کہا تو وہ ٹیکسی میں بیٹھ کر گھر کو چلی گئیں۔

New Era Magazine

نوٹ

تیرا میرا عشق پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine